سوال

(58) مجبوری کی وجہ جنبی کا تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاکسی مجبوری کے پیش نظر جنبی کو تیمم کرنے کی اجازت ہے، ناپاک جسم اورناپاک کپڑوں کے متعلق ایسے حالات میں کیا حکم ہے کیونکہ تیمم توصرف منہ اورہاتھوں کا ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرپانی دستیاب نہ ہوتوایسی مجبوری کے وقت تیمم کی اجازت ہے، چنانچہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فراغت کے بعدایک شخص کوالگ تھلگ بیٹھے ہوئے دیکھا توفرمایا کہ ''تونے قوم کے ساتھ نماز نہیں پڑھی'' اس نے عرض کیا: مجھے جنابت کا عارضہ لاحق ہوگیالیکن غسل کے لئے پانی نہ مل سکا ۔ آپ نے فرمایاکہ ''تیرے لئے مٹی کا استعمال یعنی تیمم کافی تھا تجھے چاہیے تھا کہ تیمم کرکے نمازپڑھ لیتا ۔'' [بخاری، تیمم:۳۴۸]

اس طرح اگربیماری یااورکوئی مجبوری ہوتوتیمم کیا جاسکتا ہے عبادت کے لئے یہی کافی ہے جب بھی مجبوری ختم ہوجائے توغسل کرنا ہوگا یہ اجازت صرف نماز کی ادائیگی کیلئے ہے، اسی طرح نماز کے لئے کپڑوں کا پاک ہونا بھی ضروری ہے اگرپانی میسر نہ ہوتوانہی کپڑوں میں نماز پڑھی جاسکتی ہے بشرطیکہ دوسرے کپڑے نہ مل سکتے ہوں۔ ارشادباری تعالیٰ ہے: ''اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے وہ سختی کرنا نہیں چاہتا۔'' [۲/البقرہ:۱۸۵]

نیزفرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے دین کے معاملہ میں تم پرکوئی تنگی نہیں رکھی۔'' [۲۲/الحج:۷۸]

ان آیات واحادیث کے پیش نظر مجبوری کے وقت انسان ناپاک جسم اورناپاک کپڑوں میں عبادت کرسکتا ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:94